السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شیعہ نے اعتراض کیا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فاروق کا لقب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں دیا۔ بلکہ یہودیوں نے دیا تھا، ہمارے ہاں شیعہ حضرات چیلنج کرتے ہیں کہ سنی اپنی کتابوں سے دیکھائیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبان مبارک سے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فاروق کا لقب عطا فرمایا ہو؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شیعہ کا اعتراض سراسر غلط وبے بنیاد اور بغض صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین پر مبنی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لقب "فاروق" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا رکھا ہوا ہے۔ چنانچہ حسب ذیل دلائل بطور نمونہ پیش کئے جاتے ہیں

حافظ احمد بن علی عسقلانی المعروف با بن حجر رحمۃ اللہ علیہ اپنی بلند پایہ کتاب: (الاصابۃ فی تمیز الصحابۃ جزو 2 ص 512 طبع مصر) میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ترجمہ واحوال میں تاریخ محمد بن عثمان بن ابی شیبہ سے رقم طراز ہیں۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

"فسمانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یومئیذ الفاروق" (تاریخ المدینۃ المنورۃ (1/662) لابن شیبہ ابی زید عمر بن شیبہ (173ھ۔262ھ) والطبقات لابن سعد (3/270) عن عائشۃ رضی اللہ تعالیٰ عنھا والکامل لابن اثیر (4/151)

امام محمد بن عبدالکریم المعروف با بن الاثیر رحمۃ اللہ علیہ اپنی شہرہ آفاق کتاب "تاریخ الکامل" میں یوں تحریر فرماتے ہیں:

(سماہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم الفاروق" (الکامل (4،151"

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لقب "فاروق" منتخب فرمایا تھا۔"

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ "فتح الباری جز7، ص33" میں فرماتے ہیں:

"واما لقبۃ الفاروق بالاتفاق"

"حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لقب "فاروق" پر علماء کا اتفاق ہے۔"

علامہ بدرالدین عینی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی "عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری جز16" میں لقب "فاروق" پر علماء کا اتفاق ذکر کیا ہے فرماتے ہیں:

"ولقبۃ الفاروق بالاتفاق"

"حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لقب "فاروق" پر علماء کا اتفاق ہے۔"

علامہ قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ "ارشاد الساری جز6 ص98" میں یوں بیان فرماتے ہیں:

"ولقبۃ الفاروق لقبہ بہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کما رواہ ابن ابی شیبۃ فی تاریخہ"

باقی رہا مولوی صاحب کا یہ دعویٰ کہ یہ لقب یہودیوں کا خود ساختہ ہے۔ یہ بھی غلط اور ناقابل قبول ہے۔ کیونکہ اس قول کو بصیغہ تمریض ذکر کیا جاتا ہے۔ جس سے محدثین کے نزدیک ضعف کی طرف اشارہ کرنا مقصود ہوتا ہے۔

چنانچہ امام ابن الاثیر رحمۃ اللہ علیہ "الکامل" میں فرماتے ہیں:

"وقیل بل سماہ اھل الکتاب"

''یہ بھی کہا جاتا ہے کہ فاروق لقب اہل کتاب (یہود ونصاریٰ) نے رکھا تھا۔''

علاوہ ازیں حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ ''فتح الباری'' میں علامہ بدرالدین عینی رحمۃ اللہ علیہ عمدۃ القاری میں علامہ عسقلانی ''ارشاد الساری'' میں سب نے اس قول کو بلفظ تمریض ہی بیان فرمایا ہے۔

میں کہتا ہوں علی سبیل التنزل اگر یہ تسلیم کرلیا جائے کہ یہ لقب یہود نے رکھا تھا تو یہ کس لئے؟ یہ تو شان فاروقی کا کمال ہے کہ دشمنان اسلام بھی اس کو تسلیم کرتے تھے۔ جب کہ دوسری طرف خود سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی ثابت ہے۔

اللہ تعالیٰ راہ راست پر چلنے اور حق گوئی کی توفیق بخشے۔ آمین!

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

# ج1ص446

### محدث فتویٰ